https://t.me/MajlisEIlmOAdab **Telegram Channel**

مجلسِ علم و ادب

11 January 2019

Channel «بزمِ اردو» created

Ziyaurrahman Ansari

دنیا میں سنبھل سنبھل کے چل لیا تو پل صراط پر سنبھل سنبھل کے نہیں چلنا پڑے گا۔
اعتماد ایک چھوٹا لفظ ہے جسے پڑھنے میں سیکنڈ سوچنے میں منٹ سمجھنے میں دن مگر ثابت کرنے میں زندگی لگتی ہے۔
پانی آنکھوں میں ہو یا سمندر میں گہرائی اور راز دونوں میں ہوتے ہیں۔
دلوں کی عبادت گاہیں عمارتوں کی عبادت گاہوں سے زیادہ مقدس ہیں۔
وہ صرف عبادت والوں کا رب نہیں ندامت والوں کا بھی رب ہے۔

جب تمہیں خوشیاں ملنے لگے تو تین چیزوں کو نا بھولیں اللہ کو اللہ کی مخلوق کو اور اپنی اوقات کو۔

الحمداللہ کہنا ہزار شکایتوں سے بہتر ہے کیونکہ شکوہ کر کے بھی انسان بے سکون ہی رہتا ہے۔

حلال کھانا گرچہ بقدرِ سدِّ رَمق ہی کیوں نہ ہو اس حرام کھانے سے بدرجہا بہتر ہے جو پیٹ بھر کر ہو۔

انسان ایک دوکان ہے اور زبان اس کا تالہ جب یہ تالہ کھلتا ہے تو پتا چلتا ہے کہ دوکان سونے کی ہے یا کوئلہ کی۔

لوگوں کے عیبوں سے اس طرح غافل ہو جاؤ جیسے سوتے وقت تم دنیا سے غافل ہو جاتے ہو۔

انسان کا کردار پرکھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اُس کا سلوک اُن لوگوں کے ساتھ کیسا ہے جو اسے کچھ بھی نہیں دے سکتے۔

وہ پیر صاحب بھی شفا دیتے ہیں جو مرنے سے پہلے خود کئی ہفتوں ہسپتال میں زیر علاج رہے۔

انسان کا کردار ایسی مالا ہے جس کی گرہ کھل جائے تو تمام موتی بکھر جاتے ہیں۔

دنیا کی سب سے معتبر نیکی وہ ہے. جس کا اللہ کے سوا کوئی گواہ نہ ہو۔

جب اچھا وقت انسان سے روٹھ جائے تو نظریے رویے ارادے سب کچھ بدل جاتا ہے ۔

اور پھر ہوتا یہ ہے کہ وابستگیوں کا نتیجہ اذیتوں کی شکل میں نکلتا ہے ۔

زندگی کے. جس چاک کو عقل نہیں سی سکتی محبت اُسے اپنی تار اور سُوئی کے بغیر سی دیتی ہے ۔

آپ انسان کا سب کچھ چھین سکتے ہیں لیکن اس کے جزبے کبھی نہیں ۔

جھانکنے کی بہترین جگہ اپنا گریبان ہے اور رہنے کی صحیح جگہ اپنی اوقات ہے ۔

خوش اخلاقی ایک ایسی خوشبو ہے جو میلوں دور سے بھی محسوس ہو جاتی ہے ۔

ٹھکرائے جانے کا احساس تلخ تو ہوتا ہے لیکن یہی لمحہ آپ کی زندگی بدل دیتا ہے ۔

اگر خواہش حاصل سے زیادہ ہو تو انسان خود کو غریب ھی سمجھتا ہے ۔

لمبا دھاگہ اور لمبی زبان ہمیشہ الجھ جاتی ہے اس لئے دھاگہ لپیٹ کر اور زبان سمیٹ کر رکھیں۔

انسان سب سے زیادہ ادھورے وعدے اپنی ذات سے کرتا ہے۔

مخلص رشتوں کو مجبوریوں میں بھی ضائع نہ ہونے دیں کیونکہ مجبوری تو ختم ہو جائے گی لیکن رشتے نہیں جڑیں گے۔

تعلیم انسان کو بولنا تو سکھا دیتی ہے مگر یہ نہیں سکھاتی کہ کب کہاں اور کتنا بولنا ہے۔

کائنات کی سب سے مہنگی چیز احساس ہے جو دنیا کے ہر انسان کے پاس نہیں ہوتی

اذیت تب ہوتی ہے جب آپکو لہجوں کی سمجھ آجاتی ہے۔

دعائیں کرتے رہا کریں اللہ سین بھی کرتا ہے اور ریپلائی بھی۔

کتابوں کی اہمیت اپنی جگہ جناب سبق وہی یاد رہتا ہے جو وقت اور لوگ سکھاتے ہیں۔

الفاظ میں بڑی قوت ہوتی ہے یہ پھولوں کیطرح جان کو معطر بھی کر سکتے ہیں اور کانٹوں کیطرح قلب و روح میں چبھ بھی سکتے ہیں۔
تم جس بھی ڈاکٹر سے یہ چاہو کہ وہ تمہارے دل سے غم وسوسے دکھ نفاق یا کوئی اور بیماری دور کر دے تو تم صرف قرآن پڑھا کرو۔
زندگی ایک آرٹ ہے اور ہر زندہ شخص آرٹسٹ ہے۔
محبت ایک نا ختم ہونے والے احساس کا نام ہے۔
موت کو یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کا علاج ہے۔
لفظ بہترین شمعیں ہیں اگر سوچ سمجھ کر جلائی جائیں تو مہکتے پھول اور دوسروں کی فکر میں ڈوبے دل ایک ہی جیسے خوبصورت ہوتے ہے۔
دل میں برائی رکھنے سے بہتر ہے ناراضگی ظاہر کردو۔
زندگی میں ہر موقع کا فائدہ اُٹھاو مگر کسی کے بھروسے کا نہیں۔

جو مل رہا ہے وہ ہی تمہارے لئے بہتر ہے تم نہیں جانتے لیکن دینے والا خوب جانتا ہے۔

ہر تکلیف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور جو مصائب پر صبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ ضرور اسے اس کا اجر دیتا ہے۔

وقت موسم اور لوگ سب کی ایک سی فطرت ہوتی ہے کب کون کہاں بدل جائے پتا ہی نہیں چلتا۔

خلوص کی کوئی خاص زبان نہیں ہوتی یہ دل میں محسوس ہوتا ہے اور آنکھوں میں جھلکتا ہے۔

جو اپنے عیب پر نگاہ رکھتا ہے وہ دوسروں کے عیب سے غافل ہو جاتا ہے۔

کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ جہاں غموں کے قافلے رکتے ہیں وہیں ذرا فاصلے پر خوشیاں موجود ہوتی ہیں۔

پرندوں کو دانہ ڈالنے والا ہر شخص ہمدرد نہیں ہوتا بہت سے لوگوں نے جال بچھا رکھا ہوتا ہے۔

رشتے قدرتی موت نہیں مرتے ان کو ہمیشہ انسان ہی قتل کرتا ہے کبھی نفرت سے کبھی نظر انداز سے اور کبھی غلط فہمی سے۔

انسانیت بیش بہا خزانہ ہے اسے لباس میں نہیں انسان میں تلاش کرو۔

انسان کبھی کبھی چراغوں کی آخری سانس میں بھی روشنی کی کرن تلاش کرلیتا ہے۔

سوچ اچھی ہونی چاہیئے کیونکہ نظر کا علاج ممکن ہے نظریئے کا نہیں۔

ان لوگوں کے ساتھ تو گزارہ ہوسکتا ہے جن کی طبیعت خراب ہو مگر ان کے ساتھ نہیں جن کی تربیت خراب ہو۔

اگر جانور ذبح کرنے سے قربِ الہی نصیب ہوتا تو دنیا کے تمام قصائی ولی اللہ ہوتے۔

راہِ خدا پر چلنے میں حائل رکاوٹوں پر چھری چلا کر خدا تک پہنچنا حقیقی قربانی ہے۔

گفتگو ایسی چیز ہے جس کی وجہ سے انسان یا تو دل میں اتر جاتا ہے یا پھر دل سے اتر جاتا ہے۔

زبان کے طعنے نیزے و تلوار کی ضرب سے زیادہ زخم دیتے ہیں۔
کچھ لوگ خود کو اتنا مظلوم ثابت کرتے ہیں لگتا ہے ان سے زیادہ تکلیف کسی کو نہیں ملی۔
کسی با حیثیت شخص کے ساتھ تصویر نکلوا کر، اس سے اپنا تعلق ظاہر کر کے خوش ہونا بھی ذہنی غلامی کی ایک قسم ہے۔
اکابرین کے نام پر روٹیاں توڑنے کے بجائے اکابرین کے نقش پر چل کر ان کی طرح کارنامے انجام دینے کی ضرورت ہے۔
ریاکاری ایک موذی اور انتہائی خطرناک بیماری ہے جو بہت پوشیدہ طریقے سے ہماری نیت میں شامل ہو کر ہمارے سارے عمل کو تباہ کر دیتی ہے۔
وقت کے آئینے میں کچھ چہرے اتنے واضح طور پر نظر آئے کہ لمحہ بھر کو آنکھیں چندھیا گئیں پھر کھلتی ہوئی آنکھوں نے رشتوں کی اڑتی ہوئی دھول دیکھی۔
لوگ چاہتے ہیں کہ انکی امیدوں پر پورا اترا جائے مگر ان سے کوئی امید نا رکھی جائے۔

بھروسہ ایک شخص توڑتا ہے مگر نتیجتاً اعتبار ہر شخص سے اٹھ جاتا ہے۔

کبھی کبھی اچھی چیزیں کھو جاتی ہیں تاکہ ہمیں بہتر چیزیں مل سکیں۔

دوسروں کے اچھا ہونے کا انتظار مت کرو بلکہ انہیں اچھا بن کے دکھاؤ کہ اچھا انسان کیسا ہوتا ہے۔

مشکلیں اپنا حل ساتھ لیکر آتی ہیں بس بندے کو اللہ پر بھروسہ ہونا چاہیئے۔

وقت نکال کر بات کرلیا کریں اپنوں سے اگر اپنے ہی نہ رہے تو وقت کا کیا کریں گے۔

دعائیں تو مقدر سے جیت جانے کا ہنر رکھتی ہیں۔

ادھوری خواہشوں کی چبھن بھی بہت گہرائی میں چبھتی ہے۔

جنہیں آپکی تکلیف کا احساس نہ ھوا انہیں اپنی تکلیف کا احساس دلانے کی بھی تکلیف نہیں کرنی چاہیئے۔

معاشرہ میں اسلامی احکام نافذ کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ خود پر اسلامی احکام کا نفاذ ہو۔

سفید لبادے چند لمحات کے لیے آپ کی اصل حقیقت کو چھپا سکتے ہیں لیکن لبوں کی ذرا سی جنبش تصنع اور تکلف کی تمام قبائیں چاک کر دیتی ہے۔

1December2019

<u>منیر حسین مغل گمبٹ سندھ پاکستان</u>

31-01-2021